احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazl.com

جمعرات 15 جولائی 2004ء 26 جمادی الاول 1425 ہجری - 15 وفا 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 156

جمعرات 15 جولائی 2004ء

عالم کی فضیلت

حضرت ابوامامہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی میری فضیلت تم میں سے کسی معمولی آدمی پر ہے۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب فضل الفقه على العبادة حدیث نمبر 2609)

38واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2004ء

احمدیہ ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے Live پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کا 38واں جلسہ سالانہ مورخہ 30، 31 جولائی، یکم اگست 2004ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ اس جلسہ کے پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ خطبہ جمعہ کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس موقع پر چار خطابات فرمائیں گے۔ تیسرے دن عالمی بیعت بھی نشر ہوگی۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔ پاکستانی وقت کے مطابق جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء کے Live پروگراموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جمعۃ المبارک 30 جولائی 2004ء

4:00 بجے سہ پہر	براہ راست نشریات کا آغاز
5:00 بجے سہ پہر	خطبہ جمعہ (Live)
8:25 بجے رات	پرچم کشائی
8:30 بجے رات	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، نظم افتتاحی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
12:00 بجے رات	جلسہ کے پہلے دن کی کارروائی دوبارہ دکھائی جائے گی

ہفتہ 31 جولائی 2004ء

1:00 بجے دوپہر	براہ راست نشریات کا آغاز
2:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، نظم
2:20 بجے دوپہر	تقریر اردو "حضرت مسیح موعود کی خدمت دین" (مکرم اخلاق احمد انجم صاحب مربی سلسلہ)
2:50 بجے دوپہر	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
3:10 بجے سہ پہر	نظم
3:20 بجے سہ پہر	تقریر اردو "آنحضرت ﷺ کا توکل علی اللہ" (مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن)
4:00 بجے سہ پہر	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب
7:30 بجے شام	معزز مہمانوں کی تقاریر
8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، نظم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دوسرے روز کا خطاب
12:00 بجے رات	جلسہ کے دوسرے روز کی کارروائی دوبارہ نشر کی جائے گی۔

اتوار یکم اگست 2004ء

1:00 بجے دوپہر	براہ راست نشریات کا آغاز
2:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، نظم
2:20 بجے دوپہر	تقریر اردو "صحابہ رسول ﷺ کی اخوت ومحبت" (مکرم سید مبشر احمد ایاز صاحب)
2:50 بجے دوپہر	تقریر انگریزی "دین حق کی امتیازی خصوصیات" (مکرم بلال اٹکنسن صاحب)
3:20 بجے سہ پہر	نظم
3:30 بجے سہ پہر	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
4:15 بجے سہ پہر	تقریر انگریزی "مغرب میں دینی اقدار کی حفاظت" (مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت برطانیہ)
5:00 بجے سہ پہر	عالمی بیعت
8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، نظم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب
12:00 بجے رات	جلسہ کے تیسرے روز کی کارروائی دوبارہ نشر کی جائے گی

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو مورخہ 9۔اگست 2004ء بروز سوموار بوقت 7:00 بجے صبح وکالت دیوان میں ہوگا۔

☆ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے درخواست دہندگان فوری طور پر میٹرک کے نتیجہ کی تحریری اطلاع دیں۔ نتیجہ کی اطلاع ملنے کے بعد انٹرویو کیلئے تفصیلی چٹھی بھجوائی جائے گی۔

☆ داخلہ کیلئے میٹرک کے امتحان میں کم از کم B گریڈ (فرسٹ ڈویژن) ہونا ضروری ہے۔ اور عمر 17 سال سے زائد نہ ہو۔ ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ خط لکھتے وقت وکالت دیوان کی سابقہ چٹھی کا حوالہ ضرور دیں اور اپنا مکمل پتہ لکھیں۔

(وکیل الدیوان۔ تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

فون: 04524-213563 موبائل: 0300-7700328

فیکس: 04524-212296

کفالت یتامیٰ کی سعادت

کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ اپنے قیام سے لے کر اب تک 725 گھرانوں کے 2635 یتامیٰ کی کفالت وخبر گیری کر چکی ہے۔ اس عرصہ کے دوران 307 گھرانوں کے 1085 یتیم بچے برسر روزگار ہوئے اور بچیاں شادی کے بعد اپنے گھروں میں آباد ہو چکی ہیں۔ 1500 سے زائد بچے اس یتامیٰ کمیٹی کے زیر کفالت ہیں۔ اگر ہم ان کی اچھی پرورش کریں گے اور ان کی جائز ضروریات کو پورا کریں گے تو یقیناً جماعت کے مفید وجود ثابت ہوں گے۔

کفالت یتامیٰ کمیٹی کی مالی معاونت آپ کے لئے اجر عظیم کا باعث ہوگی۔

(سیکرٹری یکصد یتامیٰ کمیٹی دار الضیافت ربوہ)

مشعل راہ

بچوں کے کھیل کود کے زمانہ کو مفید بنایا جائے

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

جو کھیل کا زمانہ ہے اور جس میں کھیل کے ذریعہ علم کا سکھانا ضروری ہوتا ہے اور اس عمر کے لئے جب بچہ علم کی سب سے مضبوط بنیاد قائم کر رہا ہوتا ہے، ایسے جاہلوں پر بچوں کو چھوڑ دیا جاتا ہے جو انسانی فطرت کا مطالعہ کرنے کی قابلیت ہی نہیں رکھتے۔ یہ ایسی ہی بات ہے کہ جیسے کوئی شخص اپنے بچہ کے لئے جب وہ بہت چھوٹی عمر کا ہو اعلیٰ درجہ کے درزی سے سوٹ سلوائے مگر جب وہ بڑا ہو کر سوسائٹی میں ملنے جلنے لگے تو اس کے لئے کپڑے کسی گاؤں کی درزن سے سلوائے۔ حالانکہ چھوٹا بچہ تو جیسے بھی کپڑے پہن لے، کوئی حرج نہیں ہوتا لیکن بڑا ہو کر کپڑوں کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے۔ بعض پابندیاں بڑے آدمیوں کے لباس کے لئے قانون کی طرف سے ہوتی ہیں۔ بعض اصول صحت کی طرف سے اور بعض سوسائٹی کی طرف سے اور وہ ان کا خیال رکھنے کے لئے مجبور ہوتا ہے۔ مگر کس قدر عجیب بات ہوگی کہ اس زمانہ کا لباس تو کسی اناڑی کے سپرد کر دیا جائے مگر جب وہ بہت چھوٹا بچہ ہو تو اس کے لئے اعلیٰ درجہ کے درزی سے سوٹ سلوائے جائیں۔ بچپن کے زمانہ میں پہلا زمانہ وہ ہوتا ہے جب بچے کو کہانیوں کے ذریعہ دلچسپی پیدا کی جاتی اور تعلیم دی جاتی ہے۔ اس زمانہ کے متعلق دنیا کا متفقہ فیصلہ ہے کہ اعلیٰ درجہ کی دماغی قابلیت رکھنے والوں کے سپرد یہ کام ہونا چاہئے اور اس بات کو ہم نظر انداز نہیں کر سکتے اور اس بات کو نہایت ضروری اور مناسب سمجھتے ہیں کہ کہانیوں کو ایسے رنگ میں بچے کے سامنے پیش کیا جائے کہ جس سے وہ زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکے۔ اسے ایسی کہانیاں سنائی جائیں جو اس کے اخلاق کو بلند، نظر کو وسیع اور اس کے اندر ہمت پیدا کرنے والی ہوں اور اس کے اندر قومی ہمدردی کا مادہ پیدا کریں۔ مگر اس کے بعد کا زمانہ جو زیادہ اہم ہوتا ہے اور جو کھیل کود کا زمانہ ہے، حیرت ہے کہ بنی نوع نے اس کی ضرورت اور اہمیت کو محسوس ہی نہیں کیا کہ وہ بھی اسی طرح اعلیٰ درجہ کے لوگوں کی نگرانی میں ہونا چاہئے۔

کہانیوں کے متعلق تو یہ خیال رکھا جاتا ہے کہ وہ اعلیٰ درجہ کے دماغوں اور فاضل لوگوں کی تیار کردہ ہوں اور ایسے رنگ کی ہوں کہ جس سے بچوں کو فائدہ پہنچے۔ مگر کھیل کے زمانہ کا کوئی خیال ہی نہیں رکھا جاتا اور یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ یہ کھیل کود بچوں کا کام ہے، بڑوں کا اس میں دلچسپی لینا مناسب نہیں۔ حالانکہ اگر کھیل کود بچوں کا کام ہے تو کہانیاں بھی تو بچوں سے ہی تعلق رکھتی ہیں۔ پھر جب ابتدائی عمر کی کھیل یعنی کہانیوں کے متعلق احتیاط کی جاتی ہے تو کیوں بڑی عمر کی کھیل میں اس سے زیادہ احتیاط نہ برتی جائے۔ اس زمانہ میں جو تعلیم دی جاتی ہے وہ تو کہانیوں کے زمانہ سے بہت زیادہ اہم ہوتی ہے۔

پس میں خدام الاحمدیہ کو نصیحت کرتا ہوں کہ بچوں کے کھیل کود کے زمانہ کو زیادہ سے زیادہ مفید بنانے کی کوشش کریں اور کوشش کریں کہ کھیلیں ایسی ہوں کہ جو نہ صرف جسمانی قوتوں کو بلکہ ذہنی قوتوں کو بھی فائدہ پہنچانے والی ہوں اور آئندہ زندگی میں بھی بچے ان سے فائدہ اٹھا سکے۔ ان میں تین باتوں کا خیال رکھا جائے۔ ایک تو جسم کو فائدہ پہنچے، دوسرے ذہن کو فائدہ پہنچے اور تیسرے وہ آئندہ زندگی میں ان کے کام آ سکیں۔

(مشعل راہ جلد چہارم ص 106)

قرار داد تعزیت صدر انجمن احمدیہ پاکستان

بر وفات حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب

ہم جملہ ممبران صدر انجمن احمدیہ پاکستان حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی اولاد، بھائیوں اور جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود کی خدمت میں دل کی گہرائیوں سے اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین

حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کے دوسرے فرزند تھے۔ آپ حضرت ام ناصر محمودہ بیگم بنت حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کے بطن سے 9 مئی 1914ء کو قادیان میں پیدا ہوئے اور 21 جون 2004ء کو 90 سال کی عمر میں ربوہ میں وفات پائی۔

آپ نے ابتدائی دینی اور عربی تعلیم مدرسہ احمدیہ قادیان سے حاصل کی اور پھر پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل اور گریجوایشن کرنے کے بعد تحریک جدید انجمن احمدیہ کی مختلف وکالتوں میں خدمت کی توفیق پائی، خاص طور پر وکیل التبشیر کی حیثیت سے آپ نے جماعت کے بیرونی مشنز کی توسیع اور استحکام کے لئے طویل عرصہ تک گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ اس سلسلہ میں آپ نے بیرونی ممالک کے کئی دورے بھی کئے۔ آپ کی یہ خدمات تاریخ احمدیت کا ایک زریں باب ہیں۔ آپ وکیل اعلیٰ اور صدر مجلس تحریک جدید کے کلیدی مناصب پر بھی لمبا عرصہ فائز رہے۔ اپنے ان سارے فرائض کی ادائیگی میں آپ کو حضرت مصلح موعود کی رہنمائی اور دعائیں شامل حال رہیں۔ آپ فرقان بٹالین کے اعزازی کرنل کے عہدے پر فائز رہ کر آزادی کشمیر کی تحریک سے بھی منسلک رہے۔ طویل عرصہ تک صدر مجلس انصار اللہ کے طور پر خدمات کی توفیق پائی۔ آپ کی شادی حضرت نواب عبداللہ خان صاحب کی صاحبزادی آمنہ طیبہ صاحبہ آف مالیر کوٹلہ سے ہوئی جنہیں حضرت مسیح موعود کی نواسی ہونے کا شرف حاصل تھا۔ ان کی وفات 27 مارچ 1996ء کو ہوئی تھی۔

آپ کے پسماندگان میں دو صاحبزادے مرزا مجیب احمد صاحب اور ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد صاحب نیز ایک صاحبزادی امۃ الباقی عائشہ صاحبہ اہلیہ محترم ظفر نذیر احمد صاحب حال ٹورانٹو کینیڈا ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو صبر عطا فرمائے اور محترم میاں صاحب کو رحمت و مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور جنت میں اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین

قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کرنا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کرنا ہر موصی کا بحیثیت فرد اور اب موصیوں کی مجلس کا بحیثیت مجلس پہلا اور آخری فرض ہے۔ اور اس بات کی نگرانی کرنا کہ وقف عارضی کی سکیم کے ماتحت زیادہ سے زیادہ موصی احباب اور ان کی تحریک پر وہ لوگ حصہ لیں جنہوں نے ابھی تک وصیت نہیں کی"۔

(الفضل 10 راپریل 1969ء)

"وطن عزیز کا ہر طبقہ اور ملک کا ہر گوشہ اس نور کا محتاج ہے"۔

(الفضل 9 جون 1998ء)

مستورات کے معیاری وعدے

✿ سیدنا حضرت مصلح موعود نے کمانے والے افراد کیلئے ایک ماہ کی آمد کے برابر وعدہ کو معیاری قرار دیا اس کی رو سے ہماری جو بہنیں کوئی نہ کوئی ماہوار آمد رکھتی ہیں (مثلاً ڈاکٹر ہیں یا استانیاں ہیں) وہ اس معیار پر پورا اترنے کا اہتمام فرمائیں۔ دیگر بہنیں سابق صدر صاحبہ لجنہ اماءاللہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ مرحومہ کی یہ ہدایت پیش نظر رکھیں۔ آپ نے فرمایا:

"زیادہ قربانی اور ایثار کی ہدایت کے تحت وعدے حیثیت سے کم نہ ہونے چاہئیں بلکہ وہ ایثار اور قربانی کے مظہر ہونے چاہئیں"۔

(وکیل المال اول)

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر' مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی قبولیت دعا کے بعض غیر معمولی نشانات

مکرم حامد حسین صاحب

تبادلہ منسوخ ہو گیا

حضور نے جلسہ سالانہ برطانیہ 1988ء کے دوسرے دن کے خطاب میں یہ انتہائی دلچسپ اور ایمان افروز واقعہ سنایا کہ ایک پولیس ملازم نے بیعت کر لی جو پہلے شدید مخالف تھا:

''احمدیت میں داخل ہوا اور داخل ہونے کے بعد اس نے رشوت لینی بالکل بند کر دی ایک تو وہاں کا معیار زندگی ایسا ہے کہ پولیس کا جو معیار ہے وہ سارے کا سارا جھوٹا ہے رشوت نہ لیں تو ایک چڑا سی کی سی زندگی بسر کرنی پڑتی ہے۔ تو بہت بڑا ابتلاء تھا لیکن اس کے سب بڑا ابتلاء یہ آ گیا کہ ان کے ذریعہ افسروں کو بھی رشوت ملتی تھی اور وہ بند ہو گئی۔ چنانچہ سارے افسران کے دشمن ہو گئے اور ان کے جس افسر کے اختیار میں ان کا تبادلہ تھا انہوں نے کہا کہ اب میں تمہیں یہاں رہنے نہیں دوں گا۔ چونکہ یہ بہت غریب آدمی تھے ان کو بہت پریشانی لاحق ہوئی کہ اگر میرا یہاں سے تبادلہ ہو گیا۔ رشوت میں نے لینی نہیں۔ دوسری جگہ میرا اپنا گھر بھی نہیں ہو گا جو یہاں کی سہولتیں ہیں ان سے بھی محروم رہ جاؤں گا تو میں کس طرح گزارا کروں گا۔ چنانچہ ان کو خیال آیا اور انہوں نے مجھے خط لکھا کہ یہ حالات ہیں اور میں بہت پریشان ہوں۔ اس کے جواب میں میں نے انہیں لکھا کہ آپ بالکل فکر نہ کریں اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو تکلیف نہیں ہو گی میں دعا کر رہا ہوں۔ ادھر یہ خط ملا اور ادھر تبدیلی کے آرڈر بھی۔ یہ چوراہے پر کھڑے ہو گئے ایک ہاتھ میں میرا خط تھا کہ ''آپ فکر نہ کریں میں دعا کر رہا ہوں اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو کوئی تکلیف نہیں ہو گی''۔ دوسری طرف افسر اعلیٰ کے آرڈرز تھے کہ ''فوری طور پر آپکو دور دراز علاقے میں تبدیل کیا جاتا ہے۔'' اللہ تعالیٰ ان کے ایمان کی آزمائش کر رہا تھا۔ یہ چوراہے میں کھڑے رہے کبھی ایک خط کو دیکھتے تھے کبھی دوسرے کو اور آخر ان کے دل نے فیصلہ کیا کہ یہ خط جو دعا کے نتیجہ میں لکھا ہوا ہے یہ سچا ثابت ہو گا اور یہ تبدیلی جھوٹی ثابت ہو گی اسی حالت میں کھڑے تھے کہ پولیس کے ایک اور اعلیٰ افسر کا وہاں سے گزر ہوا۔

انہوں نے ان کو مغموم کھڑے دیکھا تو پوچھا کہ کیا بات ہے انہوں نے بتایا کہ میری تبدیلی ہو گئی ہے اور میں چونکہ توبہ کر چکا ہوں رشوت نہیں لیتا اس لئے میرے لئے مشکلات ہوں گی۔ وہیں کھڑے پاؤں انہوں نے تبدیلی منسوخ کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ اسی گاؤں میں رہے ان کے متعلق آرڈر یہ ہو گیا کہ ان کو یہاں سے تبدیل نہیں کیا جائے گا''

(ضمیمہ ماہنامہ تحریک جدید اگست 1988ء)

ریٹائرمنٹ آرڈر واپس لے لیا

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب تحریر فرماتے ہیں:

''میرا تمام Career حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی دعاؤں کا مرہون منت ہے۔ ابھی مارچ 2003ء کی بات ہے 25 سالہ نوکری کے اصول پر مجھے زبردستی ریٹائر کر دیا گیا اور 11 مارچ کو اس سلسلہ میں مجھے ہیڈ آفس سے فیکس موصول ہوئی کہ میں آج شام سے ریٹائر ہوں۔ میں نے الحمدللہ پڑھا اور حضور کو دعا کے لئے خط لکھا جو 12 مارچ کو پوسٹ کیا گیا۔ ساتھ ہی 12 مارچ کو میں نے کمپنی کے مینیجنگ ڈائریکٹر کے نام ایک اپیل دائر کی کہ میں جس کام پر لگا ہوا ہوں وہاں میری کم از کم نومبر 2003ء تک تو ضرورت ہے۔ خدا کی شان کہ ادھر 19 مارچ کو حضور کے دفتر کی طرف سے خط آیا کہ حضور نے آپ کی ملازمت کے بحال ہونے اور بابرکت ہونے کے لئے دعا کی ہے۔

ادھر اسی تاریخ میں 19 مارچ کو ہی کمپنی کا Fax آیا کہ انہوں نے ریٹائرمنٹ آرڈر واپس لے لیا ہے''

(روزنامہ الفضل 24 مئی 2003ء)

گوئٹے مالا کی ابتدائی تین بیعتیں

مکرم میجر محمود احمد صاحب افسر عملہ حفاظت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے گوئٹے مالا کے پہلے بابرکت دورے کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:-

''حضور کے دورے کی وجہ سے گورنمنٹ کی طرف سے خاص دستہ سیکیورٹی کے لئے مقرر تھا۔ اگرچہ زبان کا بہت مسئلہ تھا مگر پھر بھی سیکیورٹی کے لئے کام چل جاتا تھا۔ ان کا پورا دستہ بہت خاموشی سے ہمارے ساتھ ڈیوٹی کرتا رہا۔ جہاں بھی نمازوں کا وقت ہوتا حضور باجماعت نماز پڑھاتے اور تمام قافلے کے احباب مرد عورتیں حضور کی اقتداء میں باجماعت نمازیں ادا کرتے تھے۔ یہ لوگ ڈیوٹی کرتے ہوئے ہمیں دیکھتے رہتے تھے۔ اور حضور کی ہر ایک سے شفقت اور حضور کی مجالس سوال و جواب وغیرہ بھی دیکھتے رہتے تھے۔

ایک دن شام کے وقت جب ہم لوگ ہوٹل میں مغرب اور عشاء کی نماز کی تیاری کر رہے تھے کہ سیکیورٹی گارڈ کا جو انچارج کیپٹن تھا وہ کہنے لگا کہ کیا میں بھی نماز پڑھ سکتا ہوں۔ وہ عیسائی تھا اور نماز بھی پڑھنی نہیں آتی تھی۔ چنانچہ جب حضور کی خدمت میں اس کی خواہش عرض کی گئی تو حضور نے فرمایا کہ ضرور۔ چنانچہ اس نے ہمارے ساتھ نماز ادا کی۔ کہنے لگا کہ مجھے آپ لوگوں کو یوں نمازیں ادا کر کے دیکھتے ہوئے بہت دلی اطمینان ملتا تھا۔ چنانچہ میرا بھی دل کرتا تھا کہ میں بھی یہ سکون حاصل کروں۔ اگلی دفعہ اس کے دو اور ساتھی ہمارے ساتھ نماز میں شامل ہو گئے۔ پھر انہوں نے کہا کہ ہم حضور سے کچھ سوال کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ حضور کے کمرے میں سوال و جواب کی محفل دیر تک چلتی رہی اور پھر سیکیورٹی سٹاف کے انچارج اور دو اور ساتھیوں نے احمدیت میں شمولیت اختیار کر لی۔ یہ سارا اثر اور برکت حضور کی نمازوں اور دعاؤں کا اثر تھا جو باجماعت وہاں ادا کی جاتی رہی تھیں۔ یاد رہے کہ ان افراد کی بیعت سے قبل گوئٹے مالا میں مقامی افراد میں سے کوئی بھی احمدی نہ تھا۔ حضور کے قیام کے دوران یہ بیعتیں گوئٹے مالا کی پہلی بیعتیں تھیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 25 جولائی 2003ء)

ہستی باری تعالیٰ کی تلاش

نوجوانی کی عمر میں پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو اپنے خدا کو پانے کا بڑی شدت سے احساس پیدا ہوا۔ کبھی تو آپ اس مقصد کی خاطر بیت الذکر میں گھنٹوں عبادت کرتے اور کبھی راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں کرتے۔ حضور اس ضمن میں فرماتے ہیں:

''میں خدا کے حضور دعا کرتا اور کہتا کہ ''اے خدا! اگر تو موجود ہے تو مجھے تیری تلاش ہے۔ تو مجھے بتا کہ تو ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ میں بھٹک جاؤں۔ کیا مجھ پر اس گمراہی کی ذمہ داری تو نہیں ہو گی؟ اور پھر سوچتا کہ شاید ہو بھی۔ پھر میں دعا کرتا کہ اے خدا یہ ذمہ داری مجھ پر تو عائد نہیں ہونی چاہئے''۔

چنانچہ اضطراب اور بے چینی سے دل کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی دعا عرش کے خدا نے سن لی اور آپ کو کشف کے ذریعے اپنی ہستی کا ثبوت دیا۔ حضور اس کشف کے متعلق فرماتے ہیں:

''یہ خواب اور بیداری کے درمیان ایک قسم کی نیم غنودگی کی سی کیفیت تھی۔ میں نے دیکھا کہ ساری زمین سکڑ کر ایک گیند کی شکل اختیار کر گئی ہے۔ جس پر دور دور تک کسی جاندار مخلوق کے کوئی آثار نظر نہیں آتے۔ نہ زندگی کی چہل پہل ہے نہ ہی شہر ہیں نہ آبادیاں، غرضیکہ کچھ بھی تو نہیں۔ بس زمین ہی زمین ہے کیا دیکھتا ہوں کہ اچانک زمین کا ذرہ ذرہ کانپنے لگا ہے اور ایک زنانے سے پکار پکار کر کہہ رہا ہے ہمارا خدا! ہمارا خدا!! ایک ایک ذرہ اپنے وجود کی علت غائی کا بآواز بلند اعلان کر رہا تھا۔

ساری کائنات ایک عجیب قسم کی روشنی سے بھر گئی۔ ایک ایک ذرے اور ایک ایک ایٹم نے ایک سر اور تال کے ساتھ پھیلنا اور سکڑنا شروع کیا میں نے محسوس کیا کہ ان کے ہمراہ میں بھی یہ الفاظ دوہرا رہا ہوں اور کہہ رہا ہوں ''ہمارا خدا، ہمارا خدا''۔

(ایک مرد خدا ص 81)

میں مسلسل دعا کرتا رہا ہوں

ایک مرد خدا کے مصنف بیان کرتے ہیں:-

ایک دفعہ کا ذکر ہے حضرت خلیفہ ثانی اپنے اہل و عیال سمیت قادیان واپس آ رہے تھے۔ راستے میں پتہ چلا کہ گاڑی کا پٹرول تو ختم ہونے کو ہے اور پٹرول کے پیمانے کی سوئی صفر کے نشان تک پہنچ گئی ہے۔ دراصل انہیں چلتے وقت پٹرول لینا یاد نہیں رہا تھا۔ اب آدھا سفر ہو چکا تھا اور آدھا باقی تھا اور منزل مقصود یعنی قادیان تک راستے میں دور دور تک کسی پٹرول پمپ کا وجود تک نہیں تھا۔ حضرت خلیفہ ثانی بچوں کو مخاطب کر کے فرمانے لگے۔ ''بچو! آؤ ہم سب اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں کہ اے اللہ! اس مشکل کو راستے کا روگ نہ بنا اور اپنے خاص تصرف سے ہمیں اسی طرح قادیان پہنچا دے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ جس کی بھی دعا قبول ہوئی میں اسے قادیان پہنچ کر دو گیلن پٹرول اور کار کے استعمال کی اجازت دے دوں گا۔

ہو سکتا ہے یہ بات حضرت خلیفہ ثانی نے سرسری طور پر ان کی تربیت کے لئے کہی ہو۔ بہر حال ہوا یہ کہ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد کے بھائی بہنوں نے تو کوئی خاص توجہ اس طرف نہیں دی لیکن کم سن طاہر احمد بڑی سنجیدگی اور یکسوئی سے اللہ کے حضور دعا میں مشغول رہے یہاں تک کہ اسی حالت میں کار قادیان پہنچ گئی۔ قادیان پہنچے تو طاہر احمد بے اختیار پکار اٹھے۔ ''ابا جان میں مسلسل دعا کرتا رہا ہوں۔ میں اس وقت سے دعا کرتا چلا آ رہا ہوں جس وقت آپ نے دعا کے لئے فرمایا تھا''۔

چنانچہ حضرت خلیفہ ثانی نے وعدے کے مطابق دو گیلن پٹرول اور کار کے استعمال کی اجازت دے دی اور طاہر احمد مزے سے سیر و تفریح کے لئے روانہ ہو گئے۔ (ایک مرد خدا ص 87,77)

بیت احمدیہ بہت قریب تھی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خود اپنی قبولیت دعا کے بعض واقعات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب میں اپنی بیگم اور بچوں کے ہمراہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں سفر کر رہا تھا۔ مجھے اندیشہ تھا کہ ایک نووارد کی حیثیت سے بعض شہروں میں کہیں راستہ نہ بھول جاؤں۔

اس امکان کے پیش نظر میں دعا میں لگ گیا۔ اچانک ذہن میں قرآن کریم کی ایک آیت کوندگئی۔ مجھے اطمینان ہو گیا کہ اب نہ تو راستہ بھولوں گا اور نہ ہی بھوک پیاس کی وجہ سے کسی قسم کی پریشانی لاحق ہوگی۔

آدھی رات کے بعد کوئی ڈیڑھ بجے کے قریب ہم شکاگو پہنچ گئے۔ شکاگو ایک وسیع و عریض شہر ہے اور میلوں تک پھیلا ہوا ہے۔ عین ممکن ہے کہ ایک سرے سے دوسرے سرے تک اس کی لمبائی 96 میل سے قریب رہی ہو۔ ہوسکتا ہے یہ اندازہ درست نہ ہو لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ شہر کے ایک سرے سے دوسرے تک فاصلے بہت طویل ہیں۔ اتفاق کی بات ہے میرے پاس شہر کا نقشہ بھی نہیں تھا۔ میں نے اپنی بیگم اور بچوں سے کہا کہ وہ کار ہی میں اطمینان سے سو جائیں۔ میں خود گاڑی چلا رہا تھا۔ پہلے چند مرتبہ سیدھے ہاتھ مڑا اور چند مرتبہ الٹے ہاتھ اور خاصی دیر تک گاڑی چلاتا چلا گیا۔ میں نے ایک پٹرول پمپ پر گاڑی روکی اور وہاں سے (۔) احمدیہ میں فون کیا۔ پتہ چلا کہ (۔) احمدیہ دو ایک گلیوں پر قریب ہی ہے۔

اس سے ملتا جلتا واقعہ ناروے میں بھی پیش آیا۔ ہم نے ایک راہ چلتے شخص سے انگریزی زبان میں یہ پوچھا کہ کیا آپ جانتے ہیں کہ ہمارے میزبان کہاں رہتے ہیں۔ اس نے بڑے اطمینان سے جواب دیا۔ ہاں بے شک وہ تو میرے پڑوسی ہیں اور ساتھ والے مکان میں رہتے ہیں۔

ہالینڈ میں بھی ایسا ہی تجربہ ہوا ہم نے وہاں کچھ بچوں سے پوچھا ''بچو کیا بتا سکتے ہو کہ (۔) احمدیہ کہاں ہے؟'' وہ بولے ''(بیت) احمدیہ؟ واہ یہ کوئی بات ہے (بیت) تو قریب ہی ہے۔ آیئے ہمارے ساتھ آیئے''۔ (ایک مرد خدا ص 348)

پانچ ہزار واقفین کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''جماعت کو بڑے زور کے ساتھ اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے کم از کم پانچ ہزار واقفین کی ضرورت ہے جو ہر سال دو ہفتہ سے چھ ہفتہ کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں''۔

(الفضل 2 نومبر 1966ء)

حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی سب سے بڑی بہو اور بزرگ خاتون

حضرت سیدہ بی بی صاحبہ اہلیہ صاحبزادہ محمد سعید صاحب مرحوم

آپ کو حضرت صاحبزادہ صاحب کی صحبت صالحہ نصیب ہوئی اور احمدیت کے لئے غیر معمولی قربانیاں دیں

صاحبزادہ احمد لطیف صاحب ابن صاحبزادہ محمد طیب صاحب

ہماری تائی جان مرحومہ حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب مرحوم کے خاندان کی وہ آخری خاتون تھیں جنہوں نے مرحوم کا پرنور چہرہ دیکھا۔ آپ کی پاکیزہ صحبت میں ایک لمبا عرصہ رہ کر آپ کی خدمت کا شرف حاصل کیا۔ مرحومہ ہمارے خاندان کے لئے نہایت ہی بابرکت وجود تھیں۔

مرحومہ کی شادی غالباً 1894ء میں ہوئی حضرت مرحوم نے خود اپنے خاندان میں ہی اپنے سب سے بڑے فرزند سے ان کی شادی کرائی 1918ء میں نظر بندی ہی میں مرحومہ کے شوہر صاحبزادہ محمد سعید صاحب فوت ہو گئے اور بیوہ اور تین معصوم بچے (دو صاحبزادیاں اور ایک بیٹا) یتیم چھوڑ گئے۔

ترکستان ہجرت اور استقامت

1903ء میں حضرت صاحبزادہ مرحوم کے دست مبارک پر بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئیں اور باوجود سخت ناموافق حالات کے مرتے دم تک نہایت استقامت سے احمدیت پر قائم رہیں حضرت شہید مرحوم کی قربانی کے ساتھ ہی افغان حکومت نے ہمارے خاندان کو افغانستان کے دوسرے کونے ترکستان میں بھیج دیا۔ ترکستان جانے والے اس قافلہ کی آپ دوسری بزرگ خاتون تھیں جنہوں نے چھوٹوں بڑوں کو ہر گھڑی صبر و استقامت کی عملی تلقین فرمائی۔ ہمارا خاندان سات سال کا لمبا عرصہ نظر بندی کی حالت میں ترکستان میں رہا جو مصائب مرحومہ نے خاندان کے ساتھ وہاں برداشت کئے وہ ایک طویل دردبھری کہانی ہے مرحومہ بڑے ہی فخریہ انداز میں فرمایا کرتی تھیں کہ اگر احمدیت حق نہ ہوتی تو افغانستان کی اس وقت کی ظالمانہ حکومت میں مرحوم کے بے سہارا خاندان کی مستورات الٰہی حفاظت میں ہرگز نہ رہ سکتیں۔ رب العزت نے 23 سال تک ان کی غیر معمولی حفاظت فرمائی۔ مرحومہ فرمایا کرتی تھیں کہ ترکستان میں سات سال کے عرصہ میں ہم نے لگاتار جو کی روٹی کھائی۔ ہمارے معصوم بچے گندم کی روٹی کو ہمیشہ ترستے رہے۔ چند بچے تو صدموں کی تاب نہ لا کر فوت ہو گئے جب مرحومہ یہ ذکر کرتیں تو بار بار فرماتیں الحمدللہ الحمدللہ ہم نے صبر سے وہ دن کاٹے۔ ہمیں بے حد خوشی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں حضرت مرحوم کی قربانی کے بعد شرمندہ نہیں کیا بلکہ ہر قدم پر استقامت اور صبر کا نمونہ دکھانے کی توفیق بخشی۔

عبادات میں خشوع

نماز روزہ تلاوت قرآن کریم اور دعاؤں میں آپ نمونہ تھیں میں نے اپنی زندگی میں اتنا اہتمام نماز کے ادا کرنے میں اور کسی میں نہیں دیکھا۔ نہایت عمدہ اور صاف لباس پہنتیں نہایت عمدہ جائے نماز پر جب نماز ادا کرتیں تو سارا ماحول نورانی معلوم ہوتا تھا۔ آپ کے چہرہ پہ اتنا خشوع و خضوع نظر آتا کہ انسان کو یقین ہو جاتا کہ واقعی مرحومہ خدا تعالیٰ کے حضور کھڑی ہیں آپ کی پاک زبان پہ ہمیشہ تسبیح و تحمید کا ورد رہتا۔ سخاوت آپ کو خاندانی ورثہ میں ملی تھی۔ شفقت و بزرگی کا یہ عالم تھا کہ ہمارے خاندان میں نہ آپ کسی سے ناراض ہوئیں اور نہ ہی کبھی کوئی آپ سے ناراض ہوا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ خاندان کا ہر فرد یہ محسوس کرتا تھا کہ گویا وہ میری ماں ہیں اور مجھ پر بہت مہربان ہیں۔ مجھ سے سب سے زیادہ محبت کرنے والی ہیں۔

بنوں کی طرف ہجرت

1926ء میں ہمارے خاندان نے ہجرت کی اور سرائے نورنگ ضلع بنوں میں آباد ہوا۔ یہ اس تھکے ماندے بے سہارا خاندان کے لئے ایک اور آزمائش کا وقت تھا۔ ناداری بے کسی ہر طرف سے دشمن کے حملے تھے۔ ہماری زمین کے قریب ہی دوسرے غیر احمدی رشتہ داروں کے گاؤں ہیں جو افغانستان میں ہماری جائیدادوں کے کچھ حصہ پر قابض ہو گئے ہیں۔ ان میں ایک گاؤں مرحومہ کے بھائیوں کا ہے مرحومہ کے دس بھائی تھے بڑے متمول اور بارسوخ احمدیت کے شدید مخالف تھے۔ یہاں بھی انہوں نے مرحومہ کو ورغلانے کی ناکام کوشش کی لیکن مرحومہ کا ایمان اس قدر مضبوط تھا کہ سب کو صاف الفاظ میں کہا کہ احمدیت کی خاطر میں تم سب بھائیوں کو چھوڑ سکتی ہوں۔ چنانچہ ان کی مخالفت کے سبب ان سے تعلقات منقطع کر لئے اور احمدیت کی تعلیم پر مضبوطی سے قائم رہیں۔

سچی خوابیں

آپ کو سچی خوابیں بھی آتی تھیں وفات سے تین چار ماہ قبل خاندان میں ایک رشتہ کے بارے میں آپ سے دعا اور مشورہ کے لئے عرض کیا گیا۔ آپ نے فرمایا میں ایک خواب کی بنا پر کہتی ہوں کہ ہرگز یہ رشتہ نہ کرو ہم سب بظاہر اچھے حالات پہ نظر رکھتے ہوئے حیران ہوئے کہ تائی جان کیوں اتنے اصرار سے منع فرماتی ہیں ایک ہفتہ میں ہی مزید معلومات حاصل کرنے سے معلوم ہوا کہ اگر خدانخواستہ وہ رشتہ ہو جاتا تو خاندان کے لئے شر کا باعث ہوتا۔

حضرت مسیح موعود حضرت اماں جان حضرت خلیفہ اول اور حضرت مصلح موعود سے والہانہ محبت اور عقیدت تھی۔

وفات سے دو روز قبل محترم والد صاحب کو جو مرحومہ کی عیادت کی غرض سے گئے تھے اپنے پاس بلا کر نہایت کمزوری کی حالت میں فرمایا دیکھنا میں بہشتی مقبرہ سے محروم نہ رہ جاؤں والد صاحب بتاتے ہیں کہ اس دارفانی میں یہی ان کی آخری تمنا تھی۔ اس کے بعد اور کوئی خواہش نہیں کی اور جان خداوند کریم کے حضور پیش کر دی۔ الحمدللہ کہ مرحومہ کی یہ خواہش خدا تعالیٰ نے بطریق احسن پوری فرما دی آپ کے 1/3 حصہ کی وصیت قبول فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کا شرف بخشا۔

خاندان میں ایک دو بار آپس میں ناراضگی پیدا ہوئی آپ نے ہر بار ایک شفیق ماں کا کردار ادا کرتے ہوئے فوراً صلح کرائی اور بات کو بڑھنے سے روکا یہ دراصل آپ کے بلند کردار بزرگی اور بے لوث محبت کا اثر تھا کہ آپ کی بات کو کوئی ٹال نہ سکتا تھا۔ مجھ سے بھی تائی جان کا غیر معمولی شفقت کا سلوک تھا۔ آپ نے بچپن سے ہی مجھے اپنا بیٹا بنایا ہوا تھا جب آپ کی ملاقات کے لئے حاضر ہوتا تو انتہائی محبت سے گلے لگاتیں بار بار میرا پیارا میرا بیٹا کہہ کر اپنی خوشی کا اظہار فرماتیں۔

بنوں شہر میں وفات پانے کے بعد آپ کا جنازہ اپنے گاؤں سرائے نورنگ لایا گیا جہاں بنوں شہر سے نورنگ سے اور قریبی گاؤں سے احمدی احباب نماز جنازہ کے لئے تشریف لائے۔ اسی طرح غیر احمدی دوست بھی کثیر تعداد میں افسوس کے لئے تشریف لائے۔

اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور آپ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

(روزنامہ الفضل 8 دسمبر 1968ء)

آرکیٹکٹ بشیر الدین کمال صاحب

کیا آپ ایک آرام دہ اور خوبصورت گھر تعمیر کرنا چاہتے ہیں

فن تعمیر اور اس کے بنیادی امور کے متعلق ضروری معلومات

آرکیٹکچر کی تعریف

فن تعمیر یعنی آرکیٹکچر ایسا فن ہے جو تمام فنون کی ماں ہے۔ اسی لئے کہتے ہیں۔ Architecture Is Mother Of All Arts. اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک عمارت کو بنانے اور آرائش کیلئے Land Scape، دروازے، کھڑکیاں اور فرنیچر وغیرہ کے بارے میں معلومات بھی ضروری ہیں۔

ایک آرکیٹیکٹ کیلئے ان شعبہ جات میں مہارت حاصل کرنا ضروری ہے۔ لوہے اور لکڑی کے دروازے، کھڑکیاں، الماریاں اور دیگر فرنیچر کا ڈیزائن بنانا، عمارت کا لینڈ سکیپ، بجلی کا کام، سینٹری کے امور، عمارت کی چھت، بنیادیں وغیرہ۔ جب ایک آرکیٹیکٹ ان کو ڈیزائن کرتا ہے تو وہ اس طرح ایک انجینئر کے فرائض انجام دے رہا ہوتا ہے۔ لہٰذا ان تمام فنون کا ایک آرکیٹیکٹ کیلئے واقف ہونا ضروری ہے۔ جن کا تعلق عمارت سے ہے۔ اس طرح وہ ایک عمارت کو بہتر طور پر ڈیزائن کرے گا۔ لہٰذا فن تعمیر تمام فنون کی ماں ہے۔ کیونکہ تمام فنون اس سے ہی جنم لیتے ہیں۔ عمارت تعمیر کرنے کے سلسلہ میں ذیل میں کچھ مفید مشورے درج کئے جاتے ہیں۔

عمارت کی بنیاد

ہر کام کیلئے اس کی بنیاد کو مضبوط بنانا نہایت ضروری ہے۔ مضبوط بنیاد کا مقصد اس کام کی مضبوطی، دیرپا ہونا اور بہتر نتائج ہیں۔ وہ درخت جس کی جڑیں زمین میں گہری ہوں وہ مضبوط ہوتا ہے۔ خواہ کتنی ہی تیز آندھی چلے وہ گرتا نہیں یہی حال عمارت کا ہے۔ اس کی پائیداری اور مضبوطی کا انحصار کافی حد تک بنیاد سے ہے۔ بعض جگہ بنیاد کو اتنی اہمیت نہیں دی جاتی اور صحیح بنیاد رکھے بغیر مکان یا عمارت تعمیر کر لیتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں عمارت میں عمودی Cracks شروع ہو جاتے ہیں یعنی عموداً پھٹ جاتی ہے۔ تھوڑا سا خرچہ بچانے کیلئے لاکھوں کا نقصان کر لیا جاتا ہے۔ پس اس نقصان سے بچنے کیلئے مضبوط بنیاد کا فراہم کرنا بہت ضروری ہے۔ اس کے علاوہ اگر دیوار میں اینٹوں کے جوڑ (Joint) صحیح نہ ہوں تو بھی عمودی Crack ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس لئے دیوار تعمیر کرتے وقت اینٹوں کے جوڑوں کو صحیح ہونا چاہئے۔ اور ان کے درمیان سیمنٹ (مسالہ) ضرور لگانا چاہئے۔

بنیاد کی چوڑائی اور گہرائی کا دارومدار مٹی کی قسم، نمی اور اس کی کثافت پر ہوتا ہے۔ دیوار اور چھت وغیرہ کے وزن کو زمین پر منتقل کرنے کیلئے بنیاد کو نیچے سے چوڑا کر دیا جاتا ہے۔ اور دیوار سے بنیاد کی چوڑائی تک چنائی میں کھسکے دے کر آپس میں ملا دیا جاتا ہے۔ کمزور یا نرم زمین میں بنیاد بنانے کیلئے بنیاد کو زیادہ گہرا اور زیادہ چوڑا بنایا جاتا ہے۔ بھرائی والی زمین میں بنیاد کو اصل زمین تک کھود کر ڈالنا چاہئے۔

نمی روک تہہ
(Damp Proof Course)

بنیاد سے نمی دیواروں میں آجاتی ہے۔ اس لئے نمی روکنے کیلئے چوکی (Plinth) کی سطح پر ایک ایسی تہہ بنائی جاتی ہے۔ جو نمی کو اوپر دیواروں پر منتقل نہیں ہونے دیتی۔ اس مقصد کیلئے چوکی سے نیچے دیواروں پر بھی پلستر کیا جاتا ہے اور اس سے اوپر دو تہیں کولتار کی لگائی جاتی ہیں۔

ترائی (Curinc)

سیمنٹ کے مضبوط ہونے کیلئے پانی کا کیمیائی عمل سیمنٹ کے ساتھ ضروری ہے۔ یہ عمل فوری نہیں ہوتا بلکہ کافی عرصہ تک جاری رہتا ہے۔ اس لئے سیمنٹ کے تمام کاموں میں ترائی یعنی پانی لگانا بہت ضروری ہے۔ پہلی ترائی موسم کے لحاظ سے 10 سے 24 گھنٹے بعد ہونی چاہئے۔ اور کم سے کم 7 سے 10 دن تک اس طرح کی جائے کہ کنکریٹ سوکھنے نہ پائے۔ گرمی میں سیمنٹ کا کیمیائی عمل جلدی ہوتا ہے۔ اور سردی میں دیر سے۔ اس لئے سردیوں میں ترائی کا وقفہ 14 دن تک بڑھانا مناسب ہے۔ یاد رکھئے ترائی نہ ہونے کی صورت میں سیمنٹ کی مضبوطی کم ہو جاتی ہے۔

صحن (Courtyard)

صحن مکان کا ایک اہم حصہ ہے۔ جو خصوصاً گرم ملکوں میں رکھنا بہت ضروری ہے۔ انسان فطرتی طور پر کھلی فضا میں سانس لینے کو ترجیح دیتا ہے۔ صحن/باغیچہ ہی اس کی اس ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ دوسرے مکان کو ہوا اور روشنی پہنچانے کا اہم ذریعہ بھی ہے۔ گرم ملکوں میں کوئی شخص بھی 24 گھنٹے کمرے کے اندر گزارنا پسند نہیں کرتا اور نہ ہی وہ ایسا کر سکتا ہے۔ خصوصاً گرمی کے موسم میں۔ گرمی کے موسم میں صحن مکینوں کو سکون پہنچانے کا اہم ذریعہ ہے۔ اس لئے گھروں میں مناسب سائز کا صحن ضرور رکھنا چاہئے۔ اور پھر سردیوں میں یہی صحن سورج سے گرمی حاصل کرنے کا اہم ذریعہ ہے اور لوگ اس دھوپ سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

زینہ (Staircase)

سیڑھی بھی عمارت کا اہم حصہ ہے۔ اکثر زینہ کو اتنی اہمیت نہیں دی جاتی۔ ایسا ہوتا ہے کہ اوپر کی منزل پر مکان بہت خوبصورت بنا ہوا ہے یا ایسے مکان میں جہاں کچھ کمرے اوپر ہوں وہاں سیڑھیاں چڑھنے اترنے میں کافی تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کا محل وقوع اور سائز نہایت موزوں ہونا چاہئے۔ زینہ کم سے کم اڑھائی فٹ چوڑا ضروری ہے۔ 3 سے 4 چار فٹ زینہ مناسب رہتا ہے۔ ہر اڈہ (Step) کی اونچائی (Riser) جتنی زیادہ ہوگی تھکن کا احساس اتنا ہی زیادہ ہوگا۔ عام گھریلو استعمال کیلئے اڈہ کی چوڑائی 10 انچ اور اونچائی 7 سے 8 انچ مناسب ہوتی ہے۔ اڈے اگر زیادہ ہوں تو درمیان میں ٹھہرنے کی جگہ (Landing) ضروری ہے۔ جس کی لمبائی زینے کی چوڑائی سے کم نہ ہو۔

زینہ کو ایسی جگہ پر ہونا چاہئے جہاں کسی وقت اوپر کی منزل کسی دوسری فیملی کو دینا مقصود ہو تو نیچے والوں کی بے پردگی نہ ہو۔ اگر دوسری فیملی کو اوپر کا حصہ نہ بھی دینا ہو تو باہر والے دروازہ کو جو گلی یا سڑک پر کھلتا ہے بند رکھا جائے۔ اور سیڑھی کو اندر سے استعمال کرتے رہیں۔

بہتر منصوبہ بندی

بعض دفعہ اخراجات کی کمی کی وجہ سے مرحلہ وار مکان یا عمارت تعمیر کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ کبھی ایک کمرہ بنا لیا کبھی دوسرا وغیرہ وغیرہ۔ آخر میں مکان کی شکل بگڑی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ اس لئے اس سے بچنے کیلئے بہتر ہے کہ پہلے کسی اچھے اور ماہر آرکیٹیکٹ سے آئندہ 25 سال کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مکمل اپنی پسند کا نقشہ تیار کروالیں۔ جب نقشہ تیار ہو جائے تو اس نقشہ ہی کے مطابق مرحلہ وار بمطابق مالی وسعت کے مکان تعمیر کریں۔ آخر میں جب تمام مرحلے مکمل ہو جائیں گے تو مکان کی شکل و شباہت پسند کے نقشہ کے مطابق ہوگی۔ جو خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ آرام دہ بھی ہوگی۔ اور آپ اچھے خاصے نقصان سے بچ سکیں گے۔ بہتر ہوگا کہ اپنے آرکیٹیکٹ کے مشورہ سے مرحلہ وار تعمیر کا پروگرام بنائیں اور اس سے وقتاً فوقتاً مشورہ لیتے رہیں۔

ایک نقشہ 7 مرلہ پلاٹ کا پیش ہے۔ جس میں پہلی منزل کیلئے دو بیڈروم (خواب گاہ)، ایک ڈرائنگ روم (نشست گاہ)، ایک ٹی وی لاؤنج (نجی نشست گاہ)، دو عدد غسل خانے، باکس روم دو عدد، اسباب خانہ (اسٹور) اور باورچی خانہ نیز مناسب سائز کا صحن بھی دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ایک پورچ اور سیڑھیاں بھی دی

مکان کا بیرونی منظر

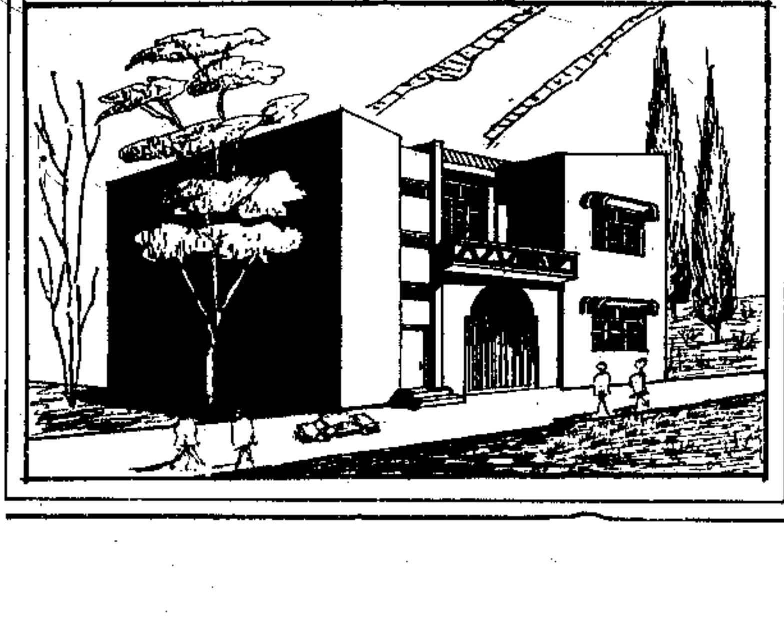

7 مرلہ مکان کا نقشہ

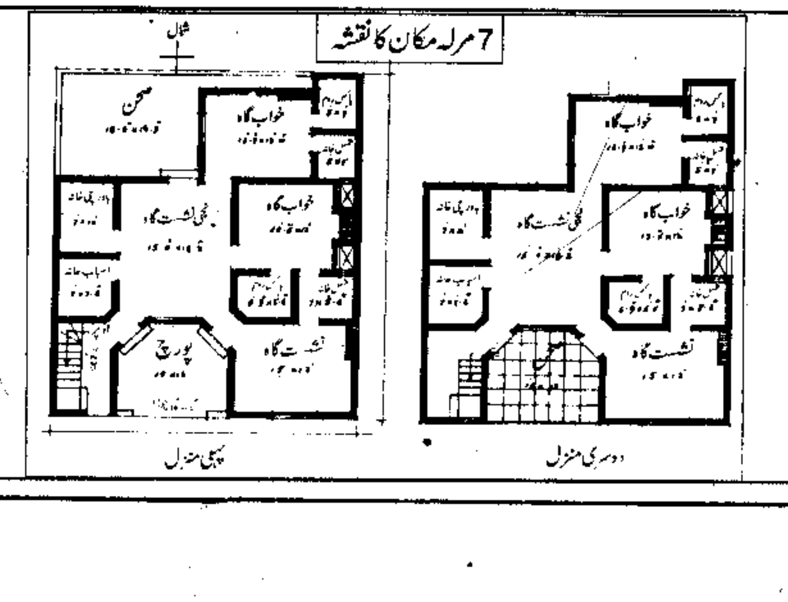

گئی ہیں۔ جبکہ دوسری منزل میں پورچ کو بطور صحن کے استعمال کیا جائے گا۔ بقیہ وہی کمرے ہیں جو نچلی منزل کیلئے دیئے گئے ہیں۔ تمام کمرے ہوادار اور روشن ہیں۔ جگہ کا بہتر استعمال کیا گیا ہے۔ کمرے سمت کے لحاظ سے بھی درست جگہ پر رکھے گئے ہیں۔ سیڑھیوں کا فائدہ یہ ہے کہ اگر اندر کا دروازہ بند رکھا جائے تو اوپر دوسری فیملی نیچے کی فیملی کو ڈسٹرب کئے بغیر رہ سکتی ہے۔ اگر باہر کا دروازہ بند رکھا جائے تو گھر کے افراد ان سیڑھیوں کا استعمال کر سکیں گے۔ اس طرح دو خاندان بھی رہ سکتے ہیں اور ایک بھی۔ یعنی 7 مرلہ میں دو گھر بھی ہو سکتے ہیں اور ایک بھی۔

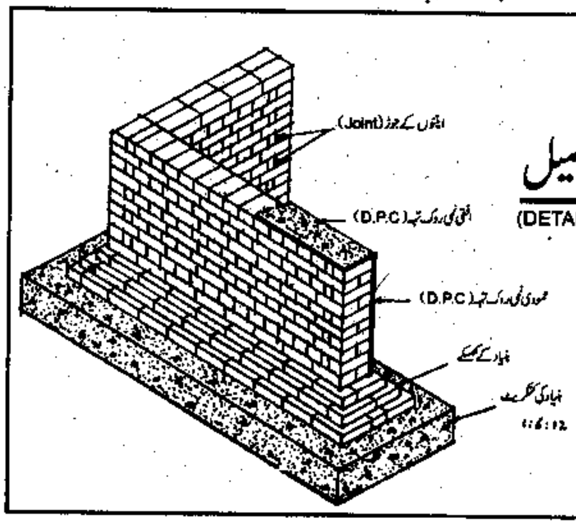

بنیاد و دیوار کی تفصیل
(DETAIL OF FOUNDATION)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 36944 میں طیبہ طلعت زوجہ چوہدری محمد بشیر احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 15 تولے مالیتی -/123000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طیبہ طلعت زوجہ چوہدری محمد بشیر احمد گلشن راوی لاہور گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ورک گلشن راوی لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد بشیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 36945 میں عطیہ صدف بنت چوہدری محمد بشیر احمد قوم جٹ بٹر پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولے مالیتی -/16400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیہ صدف بنت چوہدری محمد بشیر احمد گلشن راوی لاہور گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد بشیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد محمود مربی سلسلہ گلشن راوی لاہور

مسل نمبر 36946 میں سارہ کنول بنت چوہدری محمد بشیر احمد قوم جٹ بٹر پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولے مالیتی -/16400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سارہ کنول بنت چوہدری محمد بشیر احمد گلشن راوی لاہور گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد بشیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد محمود مربی سلسلہ گلشن راوی لاہور

مسل نمبر 36947 میں عائشہ صدیقہ بنت چوہدری محمد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولے مالیتی -/16400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ صدیقہ بنت چوہدری محمد بشیر احمد گلشن راوی لاہور گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد بشیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد محمود مربی سلسلہ گلشن راوی لاہور

مسل نمبر 36948 میں رانا توقیر احمد ولد رانا منیر احمد قوم راجپوت پیشہ سرکاری ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رام نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ 5 مرلے واقع دارالرحمت وسطی ربوہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا توقیر احمد ولد رانا منیر احمد رام نگر لاہور گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد خان ولد عبدالقادر خان رام نگر لاہور گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب خان ولد غلام قادر خان رام نگر لاہور

مسل نمبر 36949 میں فوزیہ راحت زوجہ رانا توقیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رام نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان واقع رام نگر لاہور مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ ایک عدد پلاٹ رقبہ ایک کنال واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ طلائی زیورات وزنی 22 تولے مالیتی -/135000 روپے۔ 4۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فوزیہ راحت زوجہ رانا توقیر احمد رام نگر لاہور گواہ شد نمبر 1 رانا توقیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب خان وصیت نمبر 9778

مسل نمبر 36950 میں عبدالکریم چوہدری ولد چوہدری محمد علی قوم راجپوت لنگاہ پیشہ ریٹائرڈ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن والٹن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین بارانی رقبہ 10 کنال واقع موضع ادرحماں ضلع سرگودھا مالیتی -/111000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین نہری رقبہ 3 کنال واقع موضع ادرحماں ضلع سرگودھا مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ سکنی زمین رقبہ 4 مرلے واقع موضع ادرحماں ضلع سرگودھا مالیتی -/12000 روپے۔ 4۔ ایک عدد پرانا مکان (ملبہ) واقع موضع ادرحماں ضلع سرگودھا مالیتی -/10000 روپے۔ 5۔ بینک بیلنس -/600000 روپے۔ 6۔ ایک عدد مکان واقع والٹن لاہور مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4968+7550 روپے ماہوار بصورت (پنشن + منافع از بینک) مل رہے ہیں۔ اور مبلغ روپے .... سالانہ آمد از

جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالکریم چوہدری ولد چوہدری محمد علی والٹن لاہور گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خان ولد محمد صدیق خان والٹن لاہور گواہ شد نمبر 2 مرزا سلطان محمود ولد مرزا بشیر احمد والٹن لاہور

مسل نمبر 36951 میں محمد پرویز احمد منہاس ولد محمد اکرم منہاس قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویسٹریج راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان رقبہ 1.75 کنال واقع ویسٹریج راولپنڈی کا نصف حصہ مالیتی -/2500000 روپے۔ 2۔ گاڑی ماڈل 2000 مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد پرویز احمد منہاس ولد محمد اکرم منہاس ویسٹریج راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شیخ ولد بشیر احمد شیخ پشاور روڈ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری غلام حسین راولپنڈی

مسل نمبر 36952 میں بشریٰ منہاس زوجہ محمد پرویز احمد منہاس قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویسٹریج راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 346 گرام 700 ملی گرام۔ 3۔ ترکہ والد محترم میں سے حصہ نقد رقم -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ منہاس زوجہ محمد پرویز احمد منہاس ویسٹریج راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 محمد پرویز احمد منہاس خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری غلام حسین راولپنڈی

مسل نمبر 36953 میں عثمان احمد رانا ولد بریگیڈیئر منور احمد رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد رانا ولد بریگیڈیئر منور احمد رانا راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 عشرت ظفر رانا ولد کرنل ظفر اللہ خان راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 بریگیڈیئر منور احمد رانا والد موصی

مسل نمبر 36954 میں امتہ الصبور رانا بنت بریگیڈیئر منور احمد رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات مالیتی -/3200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الصبور رانا بنت بریگیڈیئر منور احمد رانا راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 بریگیڈیئر منور احمد رانا والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عشرت ظفر رانا ولد ظفر اللہ

چپ بورڈ، پلائی وڈ، ہارڈ بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل ٹریڈنگ کمپنی
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

✿ مکرمہ نور العین ایلا اعجاز مرزا صاحبہ بنت مکرم مرزا اعجاز احمد صاحب آف بادشون برن (Bad Schoen Born) جرمنی کا نکاح مکرم عدنان ارشد بھٹی صاحب ابن مکرم طارق لطیف ارشد بھٹی صاحب آف ماربرگ (Marburg) جرمنی کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر طے پایا ہے۔ نکاح کا اعلان مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی ضلع خانیوال نے مورخہ 3/ جولائی 2004ء بروز ہفتہ بیت الذکر خانیوال شہر میں کیا۔ محترمہ نور العین ایلا اعجاز مرزا صاحبہ مکرم مرزا افتخار احمد صاحب کی پوتی اور مکرم عبدالغفار صاحب کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور خوشیوں کا موجب بنائے۔ آمین

درخواست دعا

✿ مکرم نعمت اللہ جاوید صاحب مربی سلسلہ پشاور شہر لکھتے ہیں۔ ہمارے دوست مکرم ڈاکٹر منصور احمد وقار صاحب لاہور کی اہلیہ کو گزشتہ دنوں ہارٹ اٹیک ہوا ہے صاحب فراش ہیں احباب سے ان کی صحت کاملہ دعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

✿ مکرم ملک مبشر احمد صاحب انسپکٹر الفضل لکھتے ہیں مکرم محمد اسماعیل کاظمی صاحب ولد مکرم شوکت علی صاحب دارالنصر غربی اقبال پٹھوں کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو جلد از جلد اپنے فضل کے ساتھ صحت کاملہ عطا فرمائے۔

✿ مکرم فیضان احمد ناصر صاحب کی والدہ مکرمہ شعیبہ صاحبہ اہلیہ ناصر احمد صدیقی صاحب ہیپاٹائٹس کی وجہ سے کافی بیمار تھیں اب اللہ تعالیٰ نے ان کو صحت عطا فرمائی ہے تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مکمل صحت اور فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

دعائے نعم البدل

✿ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید لکھتے ہیں۔ وکالت ہذا کے انسپکٹر مکرم عاصم ضیاء باجوہ صاحب کا بیٹا ہشام احمد باجوہ (عمر دو ماہ نو دن) مورخہ 24 جون 2004ء کو انتقال کر گیا۔ بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل تھا۔ وفات کراچی میں ننہال کے پاس ہوئی اسی روز رات 11:30 بجے عزیز آباد کراچی میں جنازہ ہوا بعد ازاں میت ربوہ لائی گئی اور مورخہ 25 جون 2003ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر بیت اقبال دارالنصر غربی الف میں مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب (ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی) نے نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین عمل میں لائی گئی۔ تدفین کے بعد صدر صاحب محلہ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل عطا فرمائے

درخواست دعا

✿ مکرم جلال الدین شاد صاحب ناظم انصار اللہ ضلع سیالکوٹ لکھتے ہیں۔ مکرم مستری منیر احمد صاحب بٹ سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر کی اہلیہ عرصہ دراز سے معدہ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جس کی وجہ سے جسمانی کمزوری بہت ہوگئی ہے۔ مکمل افاقہ نہیں ہے۔ تمام احباب جماعت سے مکمل صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

داخلہ برائے فرسٹ ایئر آرٹس
ایف۔سی ہائیر سیکنڈری سکول میں سال اول ایف۔اے برائے طلباء وطالبات داخلہ جاری ہے۔ فارم داخلہ مورخہ 19 جولائی 2004ء تک جمع کروائے جاسکتے ہیں
[illegible]
انٹرویوز: مورخہ 18-19-20 جولائی کو ہونگے۔
رابطہ برائے طالبات: ایف۔سی سکول دارالعلوم شرقی
رابطہ برائے طلباء۔ ایف۔سی سائنس اکیڈمی کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ فون برائے رابطہ: 212535
(پرنسپل ایف۔سی ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

ربوہ کی خوبصورت ترین جگہ پر پہاڑوں کے دامن میں واقعہ
گوندل بینکوئٹ ہال
ترقی کی طرف ایک اور قدم
شادی بیاہ و دیگر فنکشنز کیلئے خوبصورت ہال کے ساتھ مزیدار کھانوں کی ڈھیروں ڈھیر ورائٹی بکنگ کروائیں
بالمقابل بیت المبارک سرگودھا روڈ ربوہ۔ فون: 04524-212758-212265

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب 15 جولائی 2004ء	
طلوع فجر	3:33
طلوع آفتاب	5:11
زوال آفتاب	12:14
وقت عصر	5:10
غروب آفتاب	7:17
وقت عشاء	8:55

پارلیمنٹ کی بالا دستی وزیراعظم چودھری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ قانون کی حکمرانی اور پارلیمنٹ کی بالا دستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ میری وزارت عظمیٰ کے دوران تمام فیصلے بلاتعصب اور میرٹ پر کئے جائیں گے۔ وکلاء نے جمہوریت کے فروغ کے لئے اہم کردار ادا کیا ان کے مطالبات پورے کئے جائیں گے۔ ملک میں جمہوریت کی شمع بجھنے نہیں دی جائے گی۔ ایم کیو ایم حقیقت ہے اس کی سوچ اور فکر سے فائدہ اٹھائیں گے۔

پاک بھارت مذاکرات کا شیڈول پاک بھارت مذاکرات کے شیڈول کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اسلام آباد میں 29,28 جولائی اور 10 سے 12/ اگست تک بات چیت ہوگی جبکہ 3 سے 7/ اگست کو نئی دہلی میں مذاکرات ہونگے۔ 25۔ اگست کو وزراء خارجہ ملیں گے۔

400 پاکستانیوں قیدیوں کی رہائی افغانستان میں قید 400 پاکستانی طالبان قیدیوں کی رہائی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہیں آئندہ چند روز میں رہا کر دیا جائے گا۔ افغانستان نے پاکستان سے مطلوب افراد مانگ لئے ہیں۔

فوجی عدالتیں وزیر اطلاعات ونشریات نے کہا ہے کہ آئین میں فوجی عدالتوں کی گنجائش نہیں ہے۔ پاکستانی فوج عراق نہیں بھیجی جا رہی اشرف جہانگیر قاضی کا عراق میں اقوام متحدہ کا سفیر ہونا پاکستان کے لئے اعزاز کی بات ہے۔ شوکت عزیز کے وزیراعظم بننے سے ملکی صورتحال مزید بہتر ہوگی۔

پرانے شناختی کارڈ نادرا نے 60 فیصد شہریوں کو نئے شناختی کارڈ جاری کر دیئے ہیں۔ نادرا کی رپورٹ کے بعد وفاقی حکومت نے یکم اگست سے ملک بھر میں پرانے شناختی کارڈ استعمال کرنے والوں کے خلاف جرمانے اور سزاؤں کا سلسلہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تین ماہ قید یا 300 سے 2500 روپے تک جرمانہ کیا جائے گا۔

صدام کے دفاع کا اعلان عراق کے 90 وکلاء نے صدام حسین کے دفاع کا اعلان کیا ہے۔ بغداد میں کئی بم دھماکے ہوئے جبکہ امریکی قافلے پر دستی بموں سے حملہ کیا گیا۔ بغداد میں مشتبہ افراد کیخلاف بڑا آپریشن کرکے 527۔ افراد گرفتار کر لئے گئے۔ کوفی عنان نے کہا ہے کہ عراق میں انتخابات ملتوی ہو سکتے ہیں۔

افغانستان میں 9۔ افراد ہلاک افغانستان میں طالبان نے ایک سرکاری عمارت پر حملہ کر کے پولیس چیف سمیت تین پولیس اہلکاروں کو ہلاک کر دیا جبکہ دیگر واقعات میں مزید 5۔ افراد ہلاک ہوگئے۔

عالمی عدالت کا فیصلہ پریشان کن ہے

امریکہ کے صدارتی امیدوار جان کیری نے اسرائیل کی تعمیر کردہ باڑ کے بارے میں عالمی عدالت انصاف کے فیصلے پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ فیصلہ پریشان کن ہے مسئلہ عالمی عدالت میں زیر بحث نہیں آنا چاہئے تھا۔ جنرل اسمبلی میں اس کی مخالف کی تھی اور یہ رائے عدالت تک پہنچا دی تھی۔ اسرائیلی حکومت سے گفت وشنید ہو رہی ہے تاکہ دیوار کی تعمیر سے فلسطینیوں کو کم سے کم نقصان پہنچے۔

نامزد وزیراعظم شوکت عزیز کے اثاثے

پاکستان مسلم لیگ کے نامزد وزیراعظم اور تھرپارکر کے حلقہ این اے 229 سے امیدوار شوکت عزیز نے اپنے کاغذات نامزدگی میں اپنے اثاثوں کا جو گوشوارہ داخل کیا ہے اس کے مطابق نامزد وزیراعظم کا کراچی میں 35 لاکھ 32 ہزار کا بنگلہ اور 5 لاکھ 42 ہزار کا فلیٹ اسلام آباد میں 91 لاکھ کا زرعی پلاٹ۔ لندن کے ایک بینک میں 3 لاکھ 10 ہزار 358 پونڈ اور نیو یارک کے بینک میں 29 لاکھ 12 ہزار 348 ڈالر موجود ہیں۔ حبیب بینک اسلام آباد 5 لاکھ 80 ہزار روپے۔ سٹی بینک میں ڈیڑھ لاکھ۔ ذاتی استعمال میں 10 لاکھ 87 ہزار مالیت کی ہنڈا سوک، 15 لاکھ روپے کی جیولری اور کیش ان ہینڈ صرف 5 ہزار روپے ہیں۔

(''پاکستان'' 9 جولائی 2004ء)

شناختی نشان

ڈاکٹر اسرار احمد لکھتے ہیں:

اب سو باتوں کی ایک بات عرض کرتا ہوں کہ قرآن کی تشخیص کی رو سے ہمارے ساتھ کیا ہوا؟ سورۃ التوبہ کی آیات 75 تا 77:

''ان میں سے کچھ لوگ وہ بھی تھے جنہوں نے اللہ سے ایک عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہمیں اپنے فضل سے نوازے گا تو خوب صدقہ خیرات کریں گے اور صالح بن جائیں گے۔ پھر جب اللہ نے اپنے فضل سے غنی کر دیا تو انہوں نے بخل کیا اور پیٹھ موڑلی اور اعراض کیا۔ چنانچہ اللہ نے سزا کے طور پر ان کے دلوں میں نفاق پیدا کر دیا، اس لئے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس کی خلاف ورزی کی اور اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔''

نفاق پاکستانی معاشرے کا شناختی نشان بن چکا ہے۔ ایک طرف اخلاق اور کردار کا دیوالیہ نکل چکا ہے اور دوسری طرف اتفاق واتحاد ختم ہو گیا ہے۔

مجھے یاد ہے کہ عیدین اور اجتماعات جمعہ میں گڑگڑا، گڑگڑا کر دعائیں مانگی جاتی تھیں کہ اے اللہ! ہمیں ہندو اور انگریز کی دہری غلامی سے نجات عطا فرما تاکہ ہم تیرے دین کا بول بالا کر سکیں۔ پورا برّاعظم ''پاکستان کا مطلب کیا' لا الہ الا اللہ'' کے نعروں سے گونج اٹھا تھا لیکن جب اللہ نے ہمیں آزادی کی نعمت سے نواز دیا تو ہم نے اللہ سے کئے گئے وعدے کو بھلا دیا اور بنگلے کوٹھیاں بنانے میں لگ گئے۔

بہر حال یہ اللہ سے بدعہدی کی سزا تھی جو ہمیں ملی اور یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ اگر ہم نے توبہ نہ کی اور اللہ کی طرف رجوع نہ کیا تو اللہ کی سنت ہے کہ ''اگر تم نے پھر اعادہ کیا (یعنی وہی کچھ کیا) تو ہم بھی پھر وہی کریں گے (جو ہم نے پہلے کیا تھا) سورۃ بنی اسرائیل:8 اللہ ایسے ناہنجاروں کو عزت نہیں بخشتا۔ **اس وقت جو فوری کرنے کا کام ہے وہ یہ ہے کہ ہم کسی ایک قیادت میں منظم ہو کر حکومت کو مجبور کریں کہ وہ پاکستان کے آئین میں ترمیم کرکے قرآن وسنت کی مکمل اور غیر مشروط بالادستی کا اہتمام کرے تاکہ خلافت کے نظام کی راہ ہموار ہو اور یہاں اسلام کا حقیقی نظام عدل اجتماعی قائم ہو۔**

(نوائے وقت 10 دسمبر 2003ء)

جُحفہ

یہ رابغ کے پاس ایک بستی ہے۔ جو مکہ سے 150 میل شمال مغرب میں واقع ہے۔ یہ مصر، شام اور مغرب یعنی شمالی افریقہ کی طرف سے آنے والوں کا میقات ہے۔

دیلی آرٹ کے جدید فن پارے
منتخب آیات دیدہ زیب ڈیزائنوں میں
ملٹی کلر پرنٹس کی صورت میں دستیاب ہیں
Multicolour International
All kind of printing, Designing, Advertising
129-C,Rehmanpura,Lahore,ph:7590106,
Email:multicolor13@yahoo.com

ESTD 1952
خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز۔ ربوہ
ریلوے روڈ: 04524-214750
اقصیٰ روڈ: 04524-212515
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈز زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442 TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
1-Gold Palace,Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

سی پی ایل نمبر 29

Let your dreams come true
Higher Education in Foreign Countries
We provide Services for study Visa in U.K, Cyprus, Switzerland, Canada
Australia. Free Study in Germany/Sweden/Denmark.
Also Join Our IELTS, TOEFL, and German Classes
Get your Appointment Today:
Education Concern 829-C Faisal Town Lahore
Call: Farrukh Luqman.
Cell: 0303-6476707 Office: 042-5177124
Email:edu_concern@cyber.net.pk, URL:www.educoncern.pk